الفرح کا بعنوان: "الأحادیث الواردہ فی آیة الکرسی" دوسرا مضمون راقم ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کا بعنوان: "مکانة المرأة حقوقها و واجباتها فی الدیانة الهند و سیة" ہے۔ اردو کے تین مضامین پہلا محمد اقبال کا اصطلاحات تصوف پر دوسرا اجرہ بی بی کا طارق بن زیاد کے جہازوں کو آگ لگانے کے واقعہ پر تیسرا ڈاکٹر عبدالروف ظفر اور ڈاکٹر عمر حیات کا بعنوان: ''مسلمانوں میں فکری جمود اور مغربی تقلید کے رجحان'' پر ہے۔ اسی طرح تین مضامین انگریزی میں ڈاکٹر شہزاد اقبال شام حافظ محمد افضال اور ڈاکٹر عاطف جلبانی کے ہیں۔ شیخ زاید سینٹر جدید علوم کا مرکز ہے اور مجلہ کی صورت میں یہ علمی خدمت تسلسل سے جاری ہے، موجودہ مجلہ امین وزیر صاحب نے جاری کیا، آج کل ڈاکٹر نور احمد شہتاز صاحب سینٹر کے ڈائریکٹر ہیں، مناسب ہوگا مجلات کی اشاعت وقت پر ہو اور مقالہ نگاروں تک مجلہ کی کاپیاں بغیر طلب کئے پہنچ جائیں تو یقیناً اسے حسن انتظام کہا جائے گا۔

کتاب کا نام : پولیس ایکشن

مصنف : ایم اے عزیز انجینئر

ناشر : عزیز انجینئر نہرو بھون بڑی لین اورنگ آباد ۴۳۱۰۰۱ مہاراشٹرا انڈیا،
فون کوڈ: ۰۲۴۰، ۲۳۲۳۶۰۹، موبائل: ۹۸۲۲۰۹۴۱۶۵،
جون ۲۰۰۶ء

قیمت : ۱۰۰ روپے ۱۲۸ صفحات

اورنگ زیب کے انتقال کے بعد بہت سے علاقے خود مختار ہو گئے، نظام حیدر آباد مغلوں کے وفادار رہے، لیکن کچھ عرصہ بعد خود مختاری کا اعلان کر دیا، مگر مغلوں سے تعلق بھی باقی رکھا اور مرہٹوں کے خلاف مغل حکمرانوں کا ساتھ دیتے رہے، مغلوں کے زوال کے بعد انگریز نے ایک معاہدہ کے تحت حیدر آباد دکن کی آزاد حیثیت باقی رکھی، اس ریاست میں مسلمان صرف بارہ فیصد تھے، لیکن نظام دکن کے حسن انتظام عدل و انصاف امن و امان کے قیام کے سبب حکومت پر

مکمل گرفت تھی، اس ریاست کے بدولت اردو زبان کو بہت ترقی ہوئی، جدید علوم وفنون اردو میں منتقل ہوئے، دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے شاندار علمی کام انجام دیئے۔

اردو سے پہلے فارسی ریاستی زبان تھی، اردو کے رواج باوجود علاقائی زبانوں میں ابتدائی تعلیم وتربیت کا رواج تھے، جیسے تلنگی، مرھٹی، کنٹری وغیرہ مصنف نے حیدرآباد حکومت کے خلاف کانگریس کی ہندو پرستی اور مسلمانوں کے قتل عام ۱۹۴۷ء کے بعد جب حیدرآباد دکن نے آزادی کا اعلان کیا تو اس کے خلاف حکومت ہند نے پولیس ایکشن شروع کردیا، اس صورت حال کو مصنف نے تفصیل سے بیان کیا ہے اور ان مؤرخوں سے شدید اختلاف کیا ہے، جنہوں نے اپنے بیانات وکتب میں ان حقائق کو چھپایا ہے۔

مصنف نے کشمیر اور دکن کا موازنہ بھی کیا ہے، قاسم رضوی اور حیدرآباد دکن کے حوالہ سے صحیح تاریخ بیان کرنے کی کوشش کی۔

مناسب ہوتا کہ مقدمہ میں قدیم وجدید کتب کا حوالہ دے دیتے اور جن باتوں کے خود شاہد نہیں ہیں، ان باتوں پر اخباری رپورٹوں وکتب کے مکمل حوالہ دے دیتے تو زیادہ مستند مآخذ بن جاتا، امید ہے کہ اگلی طباعت میں دستاویزات کا عکس بھی منسلک کردیا جائے گا۔

کتاب کا نام : جاپان میں آٹھ دن

مصنف : ایم اے عزیز انجینئر

ناشر : ایم اے عزیز

قیمت : ۲۰۰ روپے ۱۱۰ صفحات

جاپان دنیا کا اہم ترین ملک ہے لیکن اس پر اردو میں مواد نہ ہونے کے برابر ہے، مصنف نے جاپان کے حالات الفاظ میں بیان کرنے کے ساتھ خوبصورت تصاویر ہمراہ منسلک کرکے چار چاند لگادیا ہے۔ مصنف نے اپنے سفر کو کارآمد بنایا اور اہل زبان کے لئے جاپان سے متعلق بنیادی مواد فراہم کرکے اس ملک کی صحیح عکاسی کی ہے۔ مصنف نے بتایا ہے کہ جاپانیوں کا